سترہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 26 دسمبر 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

بروز جمعتہ المبارک 20 ستمبر 2019 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ڈیری فارم نور سر بلوچاں تحصیل یزمان ضلع بہاولپور سے متعلقہ تفصیلات

*965: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈیری فارم نور سر بلوچاں تحصیل یزمان ضلع بہاولپور عرصہ دراز سے بند پڑا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں مذکورہ فارم کب بنایا گیا؟

(ب) مذکورہ فارم کا کل رقبہ کتنا ہے، مذکورہ فارم کا رقبہ کبھی کسی کو لیز یا ٹھیکہ پر دیا گیا ہے؟

(ج) مذکورہ فارم میں کتنے جانور موجود ہیں اور کتنے رقبہ پر فصلیں کاشت کی جارہی ہیں پچھلے تین سالوں میں مذکورہ رقبہ پر کون کونسی فصلیں کاشت کی گئیں اس پر کتنی لاگت آئی اور کتنا منافع حاصل ہوا؟

(د) اس فارم پر کتنے جانوروں کی افزائش کی جارہی ہے اور کتنے جانور کس قیمت پر 2016 سے آج تک فروخت کیے گئے ہیں نیز کتنے رقبہ پر جنگل ہے اور کتنا رقبہ خالی پڑا ہوا ہے، خالی رقبہ کو حکومت لیز پر دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ہ) مذکورہ فارم میں کل کتنے ملازمین کس کس عہدہ پر کام کر رہے ہیں ان کے ماہانہ اخراجات کی تفصیلات بتائیں؟

(و) کیا حکومت مذکورہ فارم کو لیز یا ٹھیکہ پر دے کر منافع کمانے، فارم کو بحال کرنے اور جانوروں کی افزائش کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 13 فروری 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے۔مذکورہ فارم شادباد کو آپریٹولائیوسٹاک پروجیکٹ 13-2009 کے تحت چولستان ترقیاتی ادارہ بہاولپور نے بنایا تھا جو کہ جولائی 2016 کو محکمہ لائیوسٹاک اینڈڈیری ڈویلپمنٹ پنجاب کو منتقل کر دیا گیا۔

(ب) مذکورہ فارم 500 ایکڑ پر مشتمل ہے اور اس کو کبھی لیز یا ٹھیکہ پر نہ دیا گیا ہے۔

(ج) مذکورہ فارم میں کوئی جانور موجود نہ ہے اور نہ ہی یہاں کوئی فصل کاشت کی جاتی ہے۔

(د) جواب جز"ج" میں دیا جاچکا ہے۔اس کے 87 ایکڑ رقبہ پر آسٹریلین کیکر لگایا گیا ہے۔ 413 ایکڑ رقبہ خالی پڑا ہوا ہے۔

(ہ) مذکورہ فارم میں کل 7 ملازمین کام کرتے ہیں۔جن میں 01 ویٹرنری آفیسر 2 ٹریکٹر ڈرائیور 01 بل اٹینڈنٹ اور 3 کمیونٹی لائیوسٹاک اینڈ ایکسٹینشن ورکرز (جزوقتی) کام کر رہے ہیں۔

(و) حکومت مذکورہ فارم کو ٹھیکہ یا لیز پر دینے کا ارادہ نہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

بروز جمعتہ المبارک 20 ستمبر 2019 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

اوکاڑہ: بہادر نگر فارم سے متعلقہ تفصیلات

*1558: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہادر نگر ضلع اوکاڑہ لائیوسٹاک فارم کتنے رقبہ پر محیط ہے کتنے رقبے پر فصلیں کاشت ہوتی ہیں، کتنے رقبے پر جانوروں کے شیڈ اور بلڈنگ بنی ہوئی ہے نیز کتنے رقبہ پر دفاتر بنے ہوئے ہیں؟

(ب)مذکورہ فارم میں کتنے جانور کون کونسی نسل کے ہیں اور ان جانوروں کی خوراک نگہداشت کے اخراجات کیا ہیں، اس فارم سے جنوری 2018 سے فروری 2019 تک کتنے جانور فروخت کیے گئے ؟

(ج)جنوری 2017 تا فروری 2019 تک مذکورہ فارم پر کونسی فصلیں کاشت کی گئیں اور کتنا رقبہ خالی ہے مذکورہ فارم میں کون کونسی مشینری استعمال ہو رہی ہے ؟

(د) کیا حکومت مذکورہ فارم کا خالی رقبہ لیز / پٹہ پر دینے اور فارم کو منافع بخش بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) بہادر نگر ضلع اوکاڑہ لائیو سٹاک فارم کل 3050 ایکڑ پر محیط ہے۔ جس میں 1563 ایکڑ پر فصلیں کاشت ہوتی ہیں جبکہ 308 ایکڑ پر جانور کے شیڈ، بلڈنگ اور دفاتر بنے ہوئے ہیں۔

(ب) مذکورہ فارم میں کل 1256 جانور موجود ہیں۔ ان میں ساہیوال نسل کی گائے (709)، نیلی راوی نسل کی بھینس (162)، لوہی نسل کی بھیڑیں (364) اور لاسی گدھے / گھوڑے (02/19) ہیں اور ان جانوروں کی خوراک / نگہداشت پر 71.61 ملین روپے کے اخراجات ہوئے جبکہ مذکورہ فارم سے جنوری 2018 سے فروری 2019 تک 621 جانور فروخت کیے گئے۔

(ج) مذکورہ فارم پر جنوری 2017 تا فروری 2019 تک خریف کی فصلیں (دیسی جوار، سدا بہار، مکئی، جنتر، سوانک، رہوڈ گراس اور کماد) اور ربیع کی فصلیں (گندم، برسیم، جوی، جو، رائی گراس، لوسرن) کاشت کی گئیں۔ قابل کاشت رقبہ خالی نہ ہے۔ مذکورہ فارم میں زرعی آلات جیسا کہ

ٹریکٹر، کلٹی ویٹر، روٹاویٹر، ڈسک ھیرہ، بیج ڈرل، لیزر رولیور، بارڈر ڈسک، تھریشر، رئیر بلیڈ، فرنٹ بلیڈ، سیڈ گریڈر، نومیٹک پلانٹر اور میظ شیلر وغیرہ استعمال ہو رہے ہیں۔

(د) حکومت مذکورہ فارم کو لیز پر دینے کا ارادہ نہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

بروز جمعتہ المبارک 20 ستمبر 2019 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

صوبہ میں انسداد بے رحمی حیوانات کی کارکردگی سے متعلقہ تفصیلات

*1713: محترمہ عائشہ اقبال: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ انسداد بے رحمی حیوانات کا محکمہ موجود ہے؟

(ب) اس محکمے کے کتنے ملازمین، جانوروں کے تحفظ کے لئے کیا کام کر رہے ہیں؟

(ج) کیا جانوروں کے تحفظ کا قانون موجود ہے اگر ہاں تو کیا اس پر عملاً کام کیا جارہا ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں آوارہ کتوں کو گولی مار کر ان کی نسل کو ختم کیا جارہا ہے، اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھارہی ہے۔

(تاریخ وصولی 26 فروری 2019 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں۔ یہ درست ہے۔

(ب) اس محکمے کے 78 ملازمین جانوروں کے تحفظ کے لیے کام کر رہے ہیں۔

(ج) جی ہاں۔ جانوروں کے تحفظ کا قانون موجود ہے۔ اور اس پر عملاً کام کیا جارہا ہے۔

(د) محکمہ ہذا کے متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

جانوروں کی بیماریوں پر قابو پانے سے متعلقہ تفصیلات

*1028: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ نے 2008 سے 2018 تک جانوروں کی بیماری پر قابو پانے کے لئے کوئی نئی ویکسین تیار کی، تو اس کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) محکمہ لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کو ریسرچ کے لئے سال 2008 سے 2018 تک کتنا سال وائز بجٹ فراہم کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 15 فروری 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ، لاہور کینٹ میں سال 2008 سے 2018 تک جانوروں کی بیماریوں پر قابو پانے کے لئے مندرجہ ذیل ویکسینز تیار کی گئی ہیں۔

1۔ وی آر آئی این ڈی فلو ویکسین (آئل بیس)

2۔ ایچ ایس پلس ویکسین

3۔ ایچ ایس 50 آئل بیس ویکسین

4۔ وی آر آئی این ڈی فلو ویکسین (واٹر بیس)

5۔ کاٹا (PPR) کی بیماری کیخلاف حفاظتی ٹیکہ

(ب)ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ،لاہور کینٹ کو سال 2008سے 2018تک ملنے والے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	بجٹ
2008-09	7کروڑ 59لاکھ 57ہزار روپے
2009-10	9کروڑ 79لاکھ 14ہزار روپے
2010-11	14کروڑ 59لاکھ 18ہزار روپے
2011-12	17کروڑ 15لاکھ 11ہزار روپے
2012-13	16کروڑ 92لاکھ 32ہزار روپے
2013-14	16کروڑ 88لاکھ 5ہزار روپے
2014-15	28کروڑ 61لاکھ 84ہزار روپے
2015-16	37کروڑ 4لاکھ 2ہزار روپے
2016-17	39کروڑ 51لاکھ 82ہزار روپے
2017-18	47کروڑ 85لاکھ 41ہزار روپے

(تاریخ وصولی جواب 24دسمبر 2019)

یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز کے بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*1029: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز کو سال 2008سے 2018تک کتنا بجٹ سال وائز فراہم کیا گیا؟

(ب)اس یونیورسٹی میں 2008 سے 2018 تک کتنے جانوروں کا علاج کیا گیا؟

(ج)اس یونیورسٹی نے 2008 سے 2018 تک کیا نئی ریسرچ م متعارف کرائی؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 15 فروری 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) حکومت پنجاب کی طرف سے یونیورسٹی ہذا کو سال 2008 سے 2018 تک جو بجٹ فراہم کیا گیا اس کی سال وائز تفصیل حسب ذیل ہے۔

سال	بجٹ (ملین روپے)
2008-09	85.000
2009-10	84.000
2010-11	122.915
2011-12	94.626
2012-13	80.000
2013-14	70.000
2014-15	70.000
2015-16	60.000
2016-17	184.108
2017-18	80.885

(ب)یونیوسٹی ہذامیں سال 2008سے 2018تک 6,27,699جانوروں کا علاج کیا گیا۔

(ج)یونیورسٹی میں 2008سے 2018تک جو نئی ریسرچ متعارف کروائی گئیں ان کی تفصیل (Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24دسمبر 2019)

صوبہ میں شتر مرغ فارمنگ کی سکیم سے متعلقہ تفصیلات

*1607: چودھری اشرف علی: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ حکومت نے شتر مرغ فارمنگ کی حوصلہ افزائی کے لئے ایک سکیم کا اعلان کیا تھا جس کے تحت فارمرز کو دس ہزار روپے فی شتر مرغ مالی امداد دینا تھی؟

(ب)اگر جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ سکیم کے تحت محکمہ نے کتنے فارمرز کو رجسٹرڈ کرنے کے بعد اب تک کتنی رقم تقسیم کی ہے؟

(ج)صوبہ میں کتنے فارمرز ابھی تک اس سہولت سے مستفید نہیں ہو سکے؟

(د) حکومت نے صوبہ میں گوشت کی کمی کو پورا کرنے اور شہریوں کو پروٹین کی فراہمی کے لئے شتر مرغ فارمنگ کے فروغ کے لئے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 19فروری 2019 تاریخ ترسیل 23اپریل 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) محکمہ نے پروجیکٹ ڈویلپمنٹ آف آسٹرچ فارمنگ ان پنجاب کے تحت مجموعی طور پر

272فارمرز کورجسٹرڈ کیااور 73.409 ملین روپے سبسڈی کی شکل میں دوسالوں میں تقسیم کی گئی۔

(ج)جون 2018سے پہلے رجسٹرڈ ہونے والے تمام فارمرز اس سہولت سے مستفید ہوئے۔

(د)فارمرز کو10 ہزارروپے فی پرندہ سبسڈی مہیا کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب24دسمبر2019)

لاہور: ہربنس پورہ کے علاقہ میں گوالہ کالونی کی منتقلی سے متعلقہ تفصیلات

*1625: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیاوزیر امور پرورحیوانات وڈیری وڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہربنس پورہ لاہور کے علاقہ میں گوالہ کالونی موجود ہے؟

(ب) یہ کالونی کب بنائی گئی کیالاہور شہر کے اندر بھینسیں رکھنے کی اجازت ہے؟

(ج) کیا حکومت اس کالونی کو کسی اور جگہ شفٹ کرنے کاارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تووجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی19 فروری2019 تاریخ ترسیل23اپریل2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں، یہ درست ہے۔

(ب) یہ کالونی 1979 کوبنائی گئی۔لاہور شہر میں شہری یونین کونسلوں میں جانور رکھنا ممنوع ہے

(ج) محکمہ لائیو سٹاک کے متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 دسمبر 2019)

گوجرانوالہ میں ویٹرنری ہسپتال، ڈسپنسریاں اور لیبز سے متعلقہ تفصیلات

*1966: چودھری اشرف علی: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں کتنے اور کس کس مقام پر ویٹرنری ہسپتال، ڈسپنسریز اور لیبز موجود ہیں ان میں کونسے DVM افسران کب سے تعینات ہیں؟

(ب) مذکورہ ضلع کی ویٹرنری لیبز میں جانوروں کی کن اہم اور خطرناک بیماریوں کے ٹیسٹ کے لئے مشینری موجود ہے اور کس مشینری کی مزید ضرورت ہے۔ اس مشینری کی خرید کے لئے کتنی رقم درکار ہے۔

(ج) مذکورہ ہسپتالوں اور ڈسپنسریز میں روزانہ اوسطاً کتنے جانوروں کا علاج کیا جاتا ہے۔ ان جانوروں میں کتنے گائے، بھینس، بھیڑ، بکریاں اور کتنے پولٹری کے شعبہ سے ہوتے ہیں۔

(د) مذکورہ ہسپتالوں اور ڈسپنسریز کو سال 17-2016، سال 18-2017 اور سال 19-2018 کے دوران کون کونسی ادویات کتنی مقدار میں فراہم کی گئیں؟

(ہ) مذکورہ ہسپتالوں اور ڈسپنسریز کو سال 17-2016، سال 18-2017 اور سال 19-2018 کے دوران کتنی رقم کن مقاصد کے لئے فراہم کی گئی، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں 18 ویٹرنری ہسپتال،66ویٹرنری ڈسپنسریاں اور 2 تشخیصی لیبارٹریاں موجود ہیں۔ ان میں تعینات DVMافسران کی تفصیل۔(Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)مذکورہ ضلع کی ویٹرنری لیبز میں گل گھوٹو،رانی کھیت،ٹی بی، اسقاط حمل، سوزش حیوانہ، تھیلیریوسس (Thelirosis)،ٹرپنوسومیوسس،(Trypnosomiasis)بیبیسیوسس (Babesiosis)اور ایناپلاسموسس (Anaplasmosis) جیسی اہم اور خطرناک بیماریوں کی تشخیص کی مشینری موجود ہے۔ جبکہ مزکورہ لیبارٹریز میں مندرجہ ذیل مشینری کی اشد ضرورت ہے

-

- خون اور اسکے نمکیات کا تجزیہ کرنے کی مشینری
- جدید مائیکروسکوپ مع کیمرہ وLCD
- Turbidity meter
- safety cabinet
- Air conditioner

مذکورہ بالا مشینری کی خرید کے لئے -/41,50,000روپے درکار ہیں۔

(ج)مذکورہ ہسپتالوں اور ڈسپنسریز میں روزانہ کی بنیاد پر جانوروں کے علاج کی تفصیل (Annex-B)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)مذکورہ ہسپتالوں اور ڈسپنسریز کو سال 2016-17، سال 2017-18 اور سال 2018-19 کے دوران فراہم کردہ ادویات اور مقدار کی تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)مذکورہ ہسپتالوں اور ڈسپنسریز کو سال 2016-17، سال 2017-18 اور سال 2018-19 کو فرہم کی گئی رقم کی تفصیل (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 دسمبر 2019)

صوبہ میں کٹافارمز کو حکومت کی طرف سے دی گئی رقوم اور اس منصوبہ کے جاری رکھنے یا نہ رکھنے سے متعلقہ تفصیلات

*2010: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ نے کٹوں کو فربہ و محفوظ بنانے کے لیے 11401 فارمرز کی مدد سے 199.612 ملین روپے کی لاگت سے منصوبہ شروع کیا تھا جس سے عوام الناس نے استفادہ بھی کیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب یہ منصوبہ بند کر دیا گیا ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو جن منصوبوں سے عوام الناس کو فائدہ ہو رہا تھا کو جاری کیوں نہ رکھا گیا ان کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ 30 جون 2018 تک اونٹنی کا دودھ فروخت کیا گیا اور اب بند کر دیا گیا کیا پھر سے اونٹنی کا دودھ لاہور کے سٹورز پر مہیا کرنے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے کہ محکمہ امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ نے کٹوں کو فربہ کرنے کے لیے 11401 فارمرز اور محفوظ بنانے کے لئے 46048 فارمرز کو 561.507 ملین روپے سے منصوبہ شروع کیا جس سے عوام الناس / کسان بھائیوں نے استفادہ حاصل کیا۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔

(ج) منصوبہ جات کی افادیت اور ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے جاری رکھنے یا بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

(د) جی ہاں، یہ درست ہے۔ حکومت ایسا کوئی ارادہ نہ رکھتی ہے۔ اونٹنی کی دودھ کو عوام کی طرف سے کوئی پذیرائی نہ مل سکی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 دسمبر 2019)

پنجاب ڈیری ڈویلپمنٹ کے زیر تکمیل منصوبوں اور ڈویلپمنٹ فنڈز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*2011: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جولائی 2018 سے تاحال پنجاب ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ کے کتنے منصوبے مکمل کیے ہیں اس کا CEO کون ہے اس کی تعیناتی کا طریق کار کیا ہے؟

(ب) درج بالا عرصہ میں بورڈ کو کتنا فنڈ ڈویلپمنٹ / نان ڈویلپمنٹ جاری ہوا اس کے اخراجات کیا ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ بریڈ امپرومنٹ پروجیکٹ بند کر دیا گیا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جولائی 2018 سے تاحال پنجاب ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ کا کوئی بھی منصوبہ مکمل نہ ہوا ہے۔ اس کے CEO کا اضافی چارج کرنل (ریٹائرڈ) ندیم اختر کو دیا گیا ہے CEO کی تعیناتی پنجاب گورنمنٹ کے قواعد وضوابط کے عین مطابق کی جاتی ہے۔

(ب) درج بالا عرصہ میں پنجاب لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ کو کسی بھی منصوبہ کے لیے کوئی بھی فنڈ ریلیز نہیں ہوا۔

(ج) بریڈ امپروومنٹ پراجیکٹ کو 2015 سے بند کر دیا گیا تھا۔ اس پروجیکٹ کو بند کرنے کی وجوہات میں پنجاب لائیوسٹاک بریڈنگ ایکٹ 2014 سے مطابقت نہ ہونا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 دسمبر 2019)

بہاولپور میں ویٹرنری یونیورسٹی کے قیام اور تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*2025: ملک خالد محمود بابر: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاولپور میں ویٹرنری یونیورسٹی کی منظوری ہو چکی ہے اور اس کے لئے رقبہ بھی مختص کیا گیا ہے؟

(ب) اس کی منظوری کب ہوئی تھی اور اس کے لئے کتنا رقبہ کہاں مختص کیا گیا ہے۔

(ج) اس کی تعمیر کے لئے مالی سال 19-2018 میں کتنی رقم مختص کی گئی۔

(د) کیا اس منصوبہ کی تعمیر موقع پر شروع کر دی گئی ہے یا نہیں۔

(ہ) اس کا کام کب تک مکمل ہو گا۔

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) اس کی منظوری 20 اگست 2014 میں کی گئی تھی اور اس کے لیے 1000 ایکڑ رقبہ مختص کیا گیا۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔950ایکڑ 7600 کنال چک نمبر 11بی سی بہاولپور صدر

2۔50ایکڑ 400 کنال موضع آغاپور تحصیل بہاولپور سٹی۔

(ج) اس کی تعمیر کے لیے مالی سال 19-2018 میں 1204.545 ملین روپے مختص کیے گئے۔

(د) جی ہاں منصوبہ کی تعمیر موقع پر شروع کر دی گئی ہے۔

(ہ) اس کا کام 30 جون 2020 میں مکمل ہو گا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 دسمبر 2019)

دی پنجاب لائیوسٹاک (رجسٹریشن اینڈ کنٹرول) آرڈیننس 1979 پر عملدرآمد سے متعلقہ تفصیلات

*2376: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دی پنجاب لائیوسٹاک ایسوی ایشن اینڈ لائیوسٹاک ایسوی ایشن یونینز (رجسٹریشن اینڈ کنٹرول) آرڈیننس 1979 پر کس حد تک عمل ہو رہا ہے؟

(ب) اس آرڈیننس کے تحت کسی کمیٹی کو ختم کرنے کا کیا طریق کار ہے، اس آرڈیننس کے تحت رجسٹریشن اتھارٹی کے کیا اختیارات ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 17 جولائی 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)اس پر کوئی عمل نہیں ہو رہا ہے۔

(ب)اس آرڈیننس کے تحت کمیٹی کو ختم کرنے کے لیے اس کے تین چوتھائی ممبران کا درخواست جمع کروانا ضروری ہے اتھارٹی

تسلی / انکوائری کے بعد کمیٹی کی منسوخی کا حکم نامہ جاری کرتی ہے۔۔رجسٹریشن اتھارٹی فنڈز کے منجمد کرنے، انکوائری آفیسر کو مقرر کرنے، واجب الادا رقم کی ادائیگی اور حاصل شدہ اثاثہ جات کی کمیٹی میں تقسیم جیسے افعال کے بارے میں حکم نامہ جاری کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 دسمبر 2019)

مالی سال 18-2017 میں پنجاب لائیوسٹاک بریڈنگ ایکٹ 2014 پر عملدرآمد اور خلاف ورزی سے متعلقہ تفصیلات

*2377: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)2017 اور 2018 میں دی پنجاب لائیوسٹاک بریڈنگ ایکٹ 2014 کے تحت کتنے افراد نے خلاف ورزی کی اور ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی؟

(ب)دی پنجاب لائیوسٹاک بریڈنگ ایکٹ 2014 پر عمل درآمد کے لیے محکمہ کیا اقدامات اٹھا رہا ہے۔

(ج) دی پنجاب لائیوسٹاک بریڈنگ ایکٹ 2014 کے خلاف درج مقدمات کی سماعت کون کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی 27 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 17 جولائی 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) 2017 میں 115 افراد نے دی پنجاب لائیوسٹاک بریڈنگ ایکٹ 2014 کی خلاف ورزی کی اور تمام کے خلاف (FIR) مقدمات درج ہوئے اور اسی طرح 2018 میں 114 افراد نے دی پنجاب لائیوسٹاک بریڈنگ ایکٹ 2014 کی خلاف ورزی کی تمام کے خلاف (FIR) مقدمات درج ہوئے۔

(ب) محکمہ نے لائیوسٹاک بریڈنگ ایکٹ کو مکمل طور پر نافذ العمل کیا ہے۔ 183 انسپکٹرز کی تعیناتی، پورے صوبہ میں عمل درآمد اور رجسٹریشن کا عمل جاری ہے۔

(ج) پنجاب لائیوسٹاک ٹربیونل لائیوسٹاک کمپلیکس 16 کوپر روڈ لاہور پر پنجاب لائیوسٹاک بریڈنگ ایکٹ 2014 کے تحت مقدمات کی سماعت کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 دسمبر 2019)

لاہور شہر کے لیے روزانہ کی بنیاد پر دودھ کی طلب سے متعلقہ تفصیلات

***2631: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت نے کبھی کوئی سروے کروایا ہے کہ شہر لاہور کے اندر روزانہ کتنے لیٹر دودھ کی طلب ہے؟

(ب) لاہور شہر کے باہر سے روزانہ کتنے لیٹر دودھ سپلائی کیا جاتا ہے۔

(ج) دودھ کی طلب اور رسد میں کتنا فرق ہے۔

(د) لاہور شہر کے اندر جو دودھ سپلائی ہوتا ہے وہ کہاں حاصل یا پیدا کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی 15 جون 2019 تاریخ ترسیل 6 اگست 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ لائیوسٹاک نے ایسا کوئی سروے نہ کروایا ہے۔

(ب) جواب جز "الف" میں دے دیا گیا ہے۔

(ج) لاہور شہر کی دودھ کی طلب اور رسد میں فرق کا کوئی سروے نہ کروایا گیا ہے۔

(د) لاہور شہر میں 2 گوالہ کالونیاں موجود ہیں جہاں سے کچھ دودھ سپلائی ہوتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 دسمبر 2019)

محکمہ کے بورڈ میں عوامی مفاد کے منصوبوں سے متعلقہ تفصیلات

*2757: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ پنجاب کن منصوبوں پر کام کر رہا ہے اور ان منصوبوں سے عوام کو کیا فائدہ ہو گا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس بورڈ کے زیر اہتمام خضر آباد میں فارم موجود ہے اگر یہ فارم موجود ہے تو اس فارم سے بورڈ کو کیا فائدہ ہوتا ہے اور یہ فارم کس مقصد کے لیے بورڈ کے سپرد کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ نے پانچ منصوبوں پر کام کا آغاز کیا اور تاحال منصوبہ مکمل نہ ہوا ہے۔ ان میں درج ذیل منصوبے شامل ہیں۔

1۔سائلج پراجیکٹ

2۔بریڈ امپرو ومنٹ پراجیکٹ

3۔لائیوسٹاک تجرباتی فارم خضر آباد

4۔خالص دودھ فراہمی پروجیکٹ

5۔جیناٹیک امپرو ومنٹ پروجیکٹ (سیمن پروڈکشن یونٹ کا قیام)

ان مندرجہ بالا منصوبوں سے عوام کو سائلج سے روشناس کروایا گیا، مصنوعی نسل کشی کے طریقہ کار کی ٹریننگ کروائی گئی اور لاہور شہر میں دو جگھوں پر دودھ کی فراہمی کی گئی۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے، بورڈ فارم پر ساہیوال نسل کی گائے اور کجلی نسل کی بھیڑوں کی پیداوار کر رہاہے۔ یہ فارم بورڈ کی آمدن کا ذریعہ ہے۔ اس فارم کو ماڈل اور میکانائزاڈ فارم بنانے کے لیے بورڈ کے حوالے کیا گیا تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 دسمبر 2019)

مویشیوں کی افزائش نسل کی درجہ بندی سے متعلقہ تفصیلات

*2886: محترمہ طحیٰانون: کیا وزیر امور پرروش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ، مویشیوں کی کون کون سی دیسی اور مقامی نسلوں کی افزائش اور تحفظ کر رہا ہے اور کن کن اقسام کا تحفظ نہیں ہو رہا ان کی تعداد بھی بتائیں؟

(ب) کیا جانوروں کی کسی ایسی مقامی نسل کی درجہ بندی کی گئی جس کی نسل ناپید ہونے کا اندیشہ ہے ایسی درجہ بندی کرنے کی تاریخ سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) محکمہ نے اس نسل کو ناپید ہونے سے بچانے کے لیے کب اور کون کون سے اقدامات اٹھائے ہیں ان کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 22 اگست 2019 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ مویشیوں کی درج ذیل دیسی اور مقامی نسلوں کی افزائش کر رہا ہے۔

بھینس: نیلی راوی

گائے: ساہیوال، چولستانی، تھری، لوہانی، داجل اور ہسار ہریانہ

بھیڑ: سیپلی، بچی، ہسارڈیل، پاک کراکل، کجلی، لوہی، مندری، تھلی اور سالٹ رینج / الاٹی

بکری: نکری، بیتل، ٹیڈی، دائرہ دین پناہ، لوکل ہیری

اونٹ: مریچہ مہرہ اور کملپوری

گدھے: دیسی / لاسی

جبکہ محکمہ ان نسلوں کا تحفظ اور ان پر تحقیق کا کام بھی احسن طریقے سے کر رہا ہے۔

(ب) جی نہیں ساہیوال نسل کی گائے کی درجہ بندی 2005 میں کی گئی اور اس کے ناپید ہونے کے اندیشے کہ مد نظر رکھتے ہوئے اقدامات کا آغاز کر دیا گیا۔

(ج) 1۔ مندرجہ بالا تمام حقائق کے پیش نظر محکمہ لائیوسٹاک حکومت پنجاب کے زیر اہتمام جنوری 2005 میں جھنگ میں تحقیقاتی مرکز برائے تحفظ ساہیوال گائے کا قیام عمل میں لایا گیا۔

2۔ پہلا ترقیاتی فیز جنوری 2005۔ جبکہ دوسرا ترقیاتی فیز جولائی 2008 سے جون 2011 تک جاری ہے۔

3۔ بعد ازاں پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب کی سفارش پر اس ادارہ کو مستقل حیثیت دے دی گئی مزید 2017 میں اس ادارے کو up-grade کر کے تحقیقاتی مرکز برائے تحفظ مقامی نسلیں (حیوانات جھنگ) کر دیا گیا۔

4۔ یہ ادارہ ساہیوال نسل کے تحفظ، جینیاتی بہتری، ترقی و ترویج کے ساتھ ساتھ مقامی نسل کے جانوروں پر بھی خاطر خواہ کام جاری رکھے ہوئے ہے۔

5۔ موجودہ حکومت نے آر سی آئی بی، جھنگ کو مبلغ 143.000 ملین روپے کا ایک ترقیاتی پروگرام دیا ہے تا کہ ساہیوال نسل کی گائیوں پر مزید ریسرچ و پروجنی و بریڈنگ پروگرام چلایا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 دسمبر 2019)

گوجرانوالہ: پیناکھ میں کیٹل فارم کے منصوبہ کے حافظ آباد منتقلی سے متعلقہ تفصیلات

*3074: محترمہ شاہین رضا: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پیناکھ ضلع گوجرانوالہ میں 25/20 ایکڑ پر بھینسوں کے لئے کیٹل فارم بنانے کا منصوبہ بنایا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ رقبہ مختص ہونے کے باوجود یہ کیٹل فارم حافظ آباد میں شفٹ کر دیا گیا ہے جبکہ گوجرانوالہ کی آبادی 54 لاکھ نفوس پر مشتمل ہے اور حافظ آباد کی آبادی صرف 9 لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گوجرانوالہ شہر میں بھینسوں کی وجہ سے اس شہر کا سیوریج سسٹم بند رہتا ہے۔

(د) کیا حکومت پیناکھ میں بھینسوں کے لئے کیٹل فارم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے۔

(ب) یہ بھی درست نہ ہے۔

(ج) یہ سوال محکمہ لوکل گورنمنٹ کے متعلقہ ہے۔

(د) حکومت کی طرف سے فی الحال پیناکھ ضلع گوجرانوالہ میں بھینسوں کے لئے کیٹل فارم بنانے کے لئے کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 دسمبر 2019)

اوکاڑہ: حلقہ پی پی 185 میں یکم اگست 2018 تا 30 اگست 2019 میں ویٹرنری ہسپتالوں کو فنڈز کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*3080: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم اگست 2018 سے 30 اگست 2019 حلقہ پی پی 185 ضلع اوکاڑہ میں ویٹرنری ہسپتالوں کو کتنے فنڈز کس کس مد میں فراہم کئے گئے تفصیل بیان کریں؟

(ب)مذکورہ عرصہ میں پی پی 185 میں جانوروں کے لئے کون کون سی میڈیسن فراہم کی گئی نیز علاقہ کے کن کن قصبہ جات میں یہ ادویات فراہم کی گئیں ان کی مالیت کیا ہے۔

(ج) کیا حکومت تمام قصبہ جات میں فری ادویات اور دوسری سکیمیں جاری رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی16 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)یکم اگست 2018 تا30 اگست 2019 حلقہ پی پی 185 ضلع اوکاڑہ میں ویٹرنری ہسپتالوں کو دیئے گئے فنڈز کی مدوائز تفصیل حسب ذیل ہے۔

تنخواہ	8592324روپے
سفری الاؤنس	646568روپے
پٹرول	208000روپے

(ب)مذکورہ عرصہ میں مذکورہ پی پی 185 میں جانوروں کے لئے فراہم کی گئی میڈیسن اور قصبہ جات کی تفصیل (Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ان ادویات کی مالیت تقریباً250000 روپے ہے۔

(ج)جی ہاں۔

(تاریخ وصولی جواب24 دسمبر 2019)

صوبہ میں حلال میٹ ایجنسی کی فعالیت سے متعلقہ تفصیلات

*3202: جناب محمد معاویہ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں حلال میٹ ایجنسی کے دفاتر موجود ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حلال میٹ ایجنسی مکمل طور پر غیر فعال ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت حلال میٹ ایجنسی کو کب فعال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 12 دسمبر 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں، پنجاب حلال ڈویلپمنٹ ایجنسی کا دفتر لاہور میں موجود ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 دسمبر 2019)

جھنگ میں لائیوسٹاک فارم کی تعداد، رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

*3204: جناب محمد معاویہ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جھنگ میں لائیوسٹاک کے کتنے فارم کہاں کہاں واقع ہیں ہر فارم کتنے رقبہ پر محیط ہے۔

(ب) مذکورہ فارمز میں کتنے جانور کون کون سی نسل کے ہیں۔

(ج) کیا جھنگ کا کوئی فارم لیز / پٹہ پر دیا ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 12 دسمبر 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع جھنگ میں محکمہ کا ایک لائیوسٹاک تجرباتی فارم شاہ جیونہ ہے اور اس کا کل رقبہ 597 ایکڑ پر محیط ہے۔

(ب) مذکورہ فارم پر کوئی جانور نہ رکھا گیا ہے۔ کیونکہ فارم تمام رقبہ پٹہ داران کو لیز پر دیا گیا ہے۔

(ج) لائیوسٹاک تجرباتی فارم شاہ جیونہ کا رقبہ پٹہ داران کو لیز پر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 دسمبر 2019)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 24 دسمبر 2019 — سیکرٹری

بروز جمعرات 26دسمبر2019کو محکمہ امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ سوالات وجوابات کی فہرست

اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	چودھری افتخار حسین چھچھر	3080-1558-965
2	محترمہ عائشہ اقبال	1713
3	محترمہ عظمیٰ کاردار	1029-1028
4	چودھری اشرف علی	1966-1607
5	محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری	1625
6	جناب محمد ارشد ملک	2011-2010
7	ملک خالد محمود بابر	2025
8	محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور	2377-2376
9	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	2757-2631
10	محترمہ طحیٰا نون	2886
11	محترمہ شاہین رضا	3074
12	جناب محمد معاویہ	3204-3202

سترہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 26 دسمبر 2019

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

مالی سال 20-2019 میں کسانوں کے لیے نئے منصوبوں اوران کیلئے مختص کردہ بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

799: محترمہ مومنہ وحید: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں کسانوں کے لئے کونسے نئے منصوبے متعارف کرائے گئے ہیں؟

(ب) ان تمام منصوبوں کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ اور ہر منصوبہ کے مقاصد بیان کئے جائیں۔

(ج) ہر منصوبہ کے لئے مختص بجٹ کے بارے بھی میں آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 9 اگست 2019 تاریخ ترسیل 3 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ لائیوسٹاک نے مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں کسانوں کے لئے جو منصوبے متعارف کروائے ہیں۔ان کی تفصیل (Annex-"A") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان منصوبوں کے مقاصد کی تفصیل (Annex-"B") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان منصوبوں کے لیے مختص کردہ بجٹ کی تفصیل (Annex-"C") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 دسمبر 2019)

سابقہ دور حکومت میں کٹاپال سکیم اور دیگر سکیموں کو مزید جاری رکھنے یا نہ رکھنے سے متعلقہ تفصیلات

821: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم اگست 2018 سے 30 اگست 2019 تک صوبہ بھر کے کتنے اضلاع میں کتنی نئ سکیمیں شروع گئیں۔ ضلع وائز تفصیل بیان کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ دور حکومت میں کٹاپال اور بیوہ عورتوں کے لئے بھیڑ، بکری، گائے اور بھینس وغیرہ کے بچے مفت فراہم کرنے کی سکیمیں شروع کی گئیں تھیں۔

(ج) موجودہ حکومت نے مذکورہ سکیموں میں سے کون کون سی سکیموں کو بند کر دیا ہے اور کون کون سی سکیمیں جاری ہیں۔اگر کٹاپال سکیم جاری ہے تو اس سکیم کے تحت کسانوں کو کتنی رقم فراہم کی گئی۔

(د) کیا حکومت کسانوں کی فلاح وبہبود اور گوشت کی پیداوار بڑھانے کے لیے اور 12 ایکڑ سے کم کاشتکاروں کے لئے نئ سکیموں کا اجراء کرنے اور پرانی سکیموں کو جاری رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)یکم اگست 2018 سے 30 اگست 2019 تک صوبہ بھر میں شروع کی گئی نئی سکیموں کی ضلع وائز تفصیل (Annex-"A") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)جی ہاں یہ درست ہے۔

(ج)موجودہ حکومت نے مذکورہ سکیموں میں سے بیوہ عورتوں کے لیے بھیڑ، بکری، گائے اور بھینس وغیرہ مفت فراہم کرنے کی سکیم بند کر دی ہے۔اور اس سال کٹا بچاؤ اور کٹا فربہ کرنے کی سکیم کے لیے چار سالوں پر محیط پروگرام شروع کیا ہے جس کے لیے کسانوں کے لیے 1640 ملین روپے خطیر رقم رکھی گئی ہے۔

(د)کسانوں کی فلاح وبہبود کے لیے نئی سکیموں کا اجراء کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 دسمبر 2019)

ضلع جھنگ میں ویٹرنری ہسپتال وڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

874: جناب محمد معاویہ: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع جھنگ میں کتنے کس کس جگہ ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسریاں ہیں؟

(ب)ضلع ہذا میں کتنے موبائل یونٹ کام کر رہے ہیں۔

(ج)ضلع ہذا میں روزانہ کتنے جانوروں کا علاج کیا جاتا ہے۔

(د)ضلع ہذا میں کس کس جگہ مزید شفاخانہ حیوانات قائم کرنے کا ارادہ ہے۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 10 دسمبر 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)ضلع جھنگ میں کل 24 ویٹرنری ہسپتال اور 73 ڈسپنسریز ہیں۔جنکے محل وقوع کی تفصیل (Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ضلع ہذا میں سات موبائل یونٹ کام کر رہے ہیں۔

(ج)ضلع ہذا میں روزانہ تقریبا 3847 جانوروں کا علاج کیا جاتا ہے۔

(د)ضلع ہذا میں فی الحال حکومت کا کوئی نیا شفاء خانہ حیوانات بنانے کا ارادہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 دسمبر 2019)

لاہور | محمد خان بھٹی

24 دسمبر 2019 | سیکرٹری